فون نمبر ۷۹ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ
الفضل ربوہ
یوم شنبہ
ایڈیٹر: روشن دین تنویر

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۵/۲۰ | ۳۰ وفا ۱۳۴۵ ہش ۱۱ ربیع الثانی ۱۳۸۶ ھ ۳۰ جولائی ۱۹۶۶ء | نمبر ۱۷۵

اخبار احمدیہ

٭ ربوہ ۲۹ جولائی ۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔

٭ ربوہ ۲۹ جولائی ۔ حضرت ام مظفر احمد صاحبہ مدظلہا کو کل سے گھبراہٹ کی تکلیف بہت زیادہ ہے۔ کمزوری بھی بہت ہے جس کی وجہ سے نیند بھی پوری طرح نہیں آتی۔ احباب جماعت صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

٭ مکرم میجر ڈاکٹر شاہنواز صاحب انگلستان سے مطلع فرماتے ہیں کہ ان کے فرزند مکرم منیر احمد صاحب بھٹی کو اللہ تعالیٰ نے دوسرا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ نومولود حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی حضرت چوہدری مولا بخش صاحب بھٹی کا پڑپوتا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے نومولود کا نام قمر احمد رکھا ہے۔ احباب بچے کے خادم دین ہونے اور درازی عمر کے لئے دعا فرمائیں (وکیل المال اول تحریک جدید)

٭ ربوہ — مورخہ ۲۶ جولائی بروز منگل بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں مجلس انصار اللہ ربوہ کا اجلاس عام منعقد ہوا جس کی صدارت کے فرائض محترم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل قائد تربیت مجلس انصار اللہ مرکزیہ نے ادا فرمائے۔

اجلاس کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا جو مکرم حافظ بشیر الدین عبید اللہ صاحب نے کی محترم جناب حافظ عبد السلام صاحب وکیل المال ثانی تحریک جدید نے نماز کی اہمیت پر بہت پُر مغز تقریر فرمائی۔ مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف نے اپنی تقریر میں خلافت کے ساتھ وابستگی کے ذرائع پر روشنی ڈالی۔ اور آخر میں صدر جلسہ محترم مولانا ابو العطاء صاحب نے جماعت کی ذیلی تنظیموں کے قیام کے مقصد کو واضح کرتے ہوئے فرمایا ان تنظیموں کے قیام کا ایک مقصد یہ بھی ہے کہ خلیفۂ وقت جو تحریکیں جماعت کے سامنے رکھیں اپنے اپنے دائرہ عمل میں رہتے ہوئے وہ ان میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور ایک دوسرے سے سبقت لے جانے کی کوشش کریں۔ آپ نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی جاری فرمودہ نئی تحریکوں میں سے علی الخصوص وقف عارضی اور قرآن مجید ناظرہ پڑھانے کی اہمیت کو واضح کر کے انصار اللہ کو توجہ دلائی کہ وہ ان تحریکوں کو کامیاب بنانے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھیں اور اس بارہ میں ایسا اعلیٰ نمونہ پیش کریں جو دوسروں کیلئے قابل تقلید ہو۔ دعا پر جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

فوجی بھرتی: مورخہ ۶۶-۸-۴ بوقت ۷ بجے صبح ٹاؤن کمیٹی ربوہ میں فوجی بھرتی ہوگی امیدواروں کو چاہیئے کہ وقت مقررہ پر ٹاؤن کمیٹی کے دفتر کے سامنے پہنچ جائیں اپنے تعلیمی سرٹیفکیٹ ہیڈ ماسٹر کے دستخطوں سے اپنے ہمراہ ضرور لائیں۔ (ناظر امور عامہ)

(ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام)

ہمارے دوستوں کو لازم ہے کہ وہ صحابہ کرامؓ کا رنگ اپنے اندر پیدا کریں

اس کے بغیر وہ اس اصل غرض کو جس کیلئے میں بھیجا گیا ہوں پا نہیں سکتے

"صحابہ کرامؓ کی حالت کو دیکھو انہوں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی صحبت میں رہنے کیلئے کیا کچھ نہ کیا۔ جو کچھ انہوں نے کیا اسی طرح پر ہماری جماعت کو لازم ہے کہ وہی رنگ اپنے اندر پیدا کریں۔ بدوں اس کے وہ اس اصلی مطلب کو جس کیلئے میں بھیجا گیا ہوں پا نہیں سکتے۔ کیا ہماری جماعت کو زیادہ حاجتیں اور ضرورتیں لگی ہوئی ہیں جو صحابہؓ کو نہ تھیں۔ کیا تم نہیں دیکھتے کہ وہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھنے اور آپؐ کی باتیں سننے کے واسطے کیسے حریص تھے۔

اللہ تعالےٰ نے اس جماعت کو جو مسیح موعودؑ کے ساتھ ہے یہ درجہ عطا فرمایا ہے کہ وہ صحابہؓ کی جماعت سے ملنے والی ہے وَاٰخَرِیْنَ مِنْھُمْ لَمَّا یَلْحَقُوْا بِھِمْ مفسروں نے مان لیا ہے کہ یہ مسیح موعود والی جماعت ہے اور یہ گویا صحابہؓ کی ہی جماعت ہوگی اور وہ مسیح موعود کے ساتھ نہیں درحقیقت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ہی ساتھ ہیں۔ کیونکہ مسیح موعودؑ آپؐ ہی کے ایک جمال میں آئے گا اور تکمیل تبلیغ واشاعت کے کام کے لئے وہ مامور ہوگا۔ اس لئے ہمیشہ دل غم میں ڈوبتا رہتا ہے کہ اللہ تعالےٰ ہماری جماعت کو بھی صحابہؓ کے انعامات سے بہرہ ور کرے ان میں وہ صدق و وفا، وہ اخلاص اور اطاعت پیدا ہو جو صحابہؓ میں تھی۔ یہ خدا تعالےٰ کے سوا کسی سے ڈرنے والے نہ ہوں متقی ہوں کیونکہ خدا کی محبت متقی کے ساتھ ہوتی ہے اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الْمُتَّقِیْنَ"

(الحکم ۲۴ دسمبر ۱۹۰۰ء)

مسعود احمد بشیر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۳۰ جولائی ۱۹۶۶ء

فتح اسلام

آج سے ۷۸ سال پہلے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ایک پیغام اہل اسلام کے نام تحریر کیا۔ اور ۱۰ جمادی الاول ۱۳۰۸ھ کو چھپوا کر کچھ مفت اور کچھ برائے نام قیمت پر تقسیم کیا۔ اس رسالہ کا نام فتح اسلام ہے اور جیسا کہ سرورق سے معلوم ہوتا ہے الہامی ہے اور ہدایت عام و تبلیغ پیام اور اتمام حجت کی غرض سے بامر الٰہی شائع کیا گیا۔ مختصر اعلان کے بعد رسالہ اس عنوان سے شروع کیا گیا ہے۔

فتح اسلام اور خدا تعالیٰ کی تجلی خاص کی بشارت اور اس کی پیروی کی راہوں اور اس کی تائید کے طریقوں کی طرف دعوت۔

اس کے بعد سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام رقمطراز ہیں:۔

"رب انفخ روح برکۃ فی کلامی ھذا و اجعل افئدۃ من الناس تھوی الیہ۔

اے ناظرین — عافاکم اللہ فی الدنیا والدین۔ آج یہ عاجز ایک مدت مدید کے بعد اس الٰہی کارخانہ کے بارے میں جو خدا تعالیٰ نے دین اسلام کی حمایت کے لئے میرے سپرد کیا ہے ایک ضروری مضمون کی طرف آپ لوگوں کو توجہ دلاتا ہے۔ اور میں اس مضمون میں جہاں تک خدا تعالیٰ نے اپنی طرف سے مجھے تقریر کرنے کا مادہ بخشا ہے۔ اس سلسلہ کی عظمت اور اس کارخانہ کی نصرت کی ضرورت آپ صاحبوں پر ظاہر کرنا چاہتا ہوں تا وہ حق تبلیغ جو مجھ پر واجب ہے اس سے میں سبکدوش ہو جاؤں۔ پس اس مضمون کے بیان کرنے میں مجھے کچھ غرض نہیں کہ اس تحریر کا دلوں پر کیا اثر پڑے گا۔ صرف غرض یہ ہے کہ جو بات مجھ پر فرض ہے۔ اور جو پیغام پہنچانا میرے پر قرضہ لازمہ کی طرح ہے۔ وہ جیسا کہ چاہیئے مجھ سے ادا ہو جائے خواہ لوگ اس کو بسمع رضا سنیں اور خواہ کراہت اور قبض کی نظر سے دیکھیں اور خواہ میری نسبت نیک گمان رکھیں۔ اور بدظنی کو اپنے دلوں میں جگہ دیں۔ وافوض امری الی اللہ واللہ بصیر بالعباد"۔

اس کے بعد حضرت علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"اے حق کے طالبو اور اسلام کے سچے محبو! آپ لوگوں پر واضح ہے کہ یہ زمانہ جس میں ہم لوگ زندگی بسر کر رہے ہیں۔ یہ ایک ایسا تاریک زمانہ ہے کہ کیا ایمانی اور کیا عملی جس قدر امور ہیں سب میں سخت فساد واقع ہو گیا ہے اور ایک تیز آندھی ضلالت اور گمراہی کی ہر طرف چل رہی ہے۔ وہ چیز جس کو ایمان کہتے ہیں اس کی جگہ چند لفظوں نے لے لی ہے۔ جن کا محض زبان سے اقرار کیا جاتا ہے۔ اور وہ امور جن کا نام اعمال صالحہ ہے۔ ان کا مصداق چند رسوم یا اسراف اور ریاکاری کے کام سمجھے گئے ہیں۔ اور جو حقیقی نیکی ہے اس سے بکلی بے خبری ہے۔ اس زمانہ کا فلسفہ اور طبعی بھی روحانی صلاحیت کا سخت مخالف پڑا ہے۔ اس کے جذبات اس کے جاننے والوں پر نہایت بداثر کرنے والے اور ظلمت کی طرف کھینچنے والے ثابت ہوتے ہیں۔ وہ زہریلے مواد کو حرکت دیتے اور سوئے شیطان کو جگا دیتے ہیں۔ ان علوم میں دخل رکھنے والے دینی امور میں اکثر ایسی بدعقیدگی پیدا کر لیتے ہیں کہ خدا تعالیٰ کے مقرر کردہ اصولوں اور صوم و صلوٰۃ وغیرہ عبادات کے طریقوں کو تحقیر اور استہزا کی نظر سے دیکھنے لگتے ہیں۔ ان کے دلوں میں خدا تعالیٰ کے وجود کی بھی کچھ وقعت اور عظمت نہیں بلکہ اکثر ان میں سے الحاد کے رنگ سے رنگین اور دہریت کے رگ و ریشہ سے پر اور مسلمانوں کی اولاد کہلا کر پھر دشمن دین ہیں۔ جو لوگ کالجوں میں پڑھتے ہیں۔ اکثر ایسا ہی ہوتا ہے۔ کہ ہنوز وہ اپنے علوم ضروریہ کی تکمیل سے فارغ نہیں ہوتے۔ کہ دین اور دین کی ہمدردی سے پہلے ہی فارغ اور مستعفی ہو چکتے ہیں۔ یہ میں نے صرف ایک شاخ کا ذکر کیا ہے۔ جو حال کے زمانہ میں ضلالت کے پھلوں سے لدی ہوئی ہے۔ مگر اس کے سوا صدہا اور شاخیں بھی ہیں جو اس سے کم نہیں۔ عام طور پر دیکھا جاتا ہے کہ دنیا سے امانت دیانت ایسی اٹھ گئی ہے کہ گویا بکلی مفقود ہو گئی ہے۔ دنیا کمانے کے لئے مکر اور فریب حد سے زیادہ بڑھ گئے ہیں۔ جو شخص سب سے زیادہ شریر ہو وہی سب سے لائق سمجھا جاتا ہے۔ طرح طرح کی ناراستی، بددیانتی، حرام کاری، دغا بازی، دروغ گوئی اور نہایت درجہ کی روباہ بازی اور لالچ سے بھرے ہوئے منصوبے اور بدذاتی سے بھری ہوئی خصلتیں پھیلتی جاتی ہیں۔ اور نہایت بے رحمی سے ملے ہوئے کینے اور جھگڑے ترقی پر ہیں۔ اور جذبات بہیمیہ اور سبعیہ کا ایک طوفان اٹھا ہوا ہے۔ اور جس قدر لوگ ان علوم اور قوانین مروجہ میں چست و چالاک ہوتے جاتے ہیں۔ اسی قدر نیک گوہری اور نیک کرداری کی لطیف خصلتیں اور حیا اور شرم اور خدا ترسی اور دیانت کی فطرتی خاصیتیں ان میں کم ہوتی جاتی ہیں۔

عیسائیوں کی تعلیم بھی سچائی اور ایمانداری کے اڑانے کے لئے کئی قسم کی نیرنگیں تیار کر رہی ہے۔ اور عیسائی لوگ اسلام کے مٹا دینے کے لئے جھوٹ اور بناوٹ کی تمام باریک باتوں کو نہایت درجہ کی جانکاہی سے پیدا کر کے ہر ایک رہزنی کے موقعہ اور محل پر کام میں لا رہے ہیں۔ اور بہکانے کے نئے نئے نسخے اور گمراہ کرنے کی جدید جدید صورتیں تراشی جاتی ہیں۔ اور اس انسان کامل کی سخت توہین کر رہے ہیں۔ جو تمام مقدسوں کا فخر اور تمام مقربوں کا سرتاج اور تمام بزرگ رسولوں کا سردار تھا۔ یہاں تک کہ ناٹک کے تماشاؤں میں نہایت شیطنت کے ساتھ اسلام اور ہادی پاک اسلام کی بڑے بڑے پیرایوں میں تصویریں کھلائی جاتی ہیں اور سوانگ نکالے جاتے ہیں اور ایسی افترائیں۔ تہمتیں تھیٹر کے ذریعہ سے پھیلائی جاتی ہیں۔ جن میں اسلام اور نبی پاک کی عزت کو خاک میں ملا دینے کے لئے پوری تمام زندگی خرچ کی گئی ہے

اب اے مسلمانو سنو اور غور سے سنو! کہ اسلام کی پاک تاثیروں کو روکنے کے لئے جس قدر پیچیدہ افترا اس عیسائی قوم میں استعمال کئے گئے ہیں اور پرمکر حیلے کام میں لائے گئے اور ان کے پھیلانے میں جان توڑ کر اور مال کو پانی کی طرح بہا کر کوششیں کی گئیں۔ یہاں تک کہ نہایت شرمناک ذریعے بھی جن کی تصریح سے اس مضمون کو منزہ رکھنا بہتر ہے اسی راہ میں ختم کئے گئے۔

(فتح اسلام ص۲ تا ص۶)

یہ سن عیسوی ۸۹-۱۸۸۸ء کی بات ہے۔ ابھی انگریزی راج نے نئے نئے پاؤں جمائے تھے۔ ہندوؤں نے پیش دستی کر کے حکومت انگریزی کے تمام دفاتر پر قبضہ کر لیا تھا۔ اور مسلمان اکا دکا اس طرف توجہ دے رہے تھے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس وقت کے حالات سے اندازہ لگا کر مندرجہ بالا باتیں لکھی ہیں۔ آپ کو معلوم ہو گیا ہو گا۔ کہ دوسری اقوام تو خیر خود مسلمان کس طرف جا رہے ہیں۔ اور اس کا کیا انجام ہونے والا ہے۔ اس لئے آپ نے مسلمانوں کو انتباہ کیا۔ جیسا کہ رسالہ کے سرورق سے ظاہر ہے۔ مگر افسوس ہے کہ اہل علم حضرات نے اس طرف نہ صرف یہ کہ توجہ نہ کی بلکہ آپ کی مخالفت پر تل گئے مگر زمانہ اپنی رفتار چلتا چلا گیا۔ اور اہل علم حضرات نے امر کے کچھ محسوس کئے۔ مگر عمل کے میدان میں بہت کم نکلے۔ اور جو نکلا وہ بھی چند قدم چل کر رہ گیا۔ اور آج تک یہ لوگ واویلا کرتے چلے جاتے ہیں۔ زمانہ اپنی چال چلتا چلا جاتا ہے۔ (باقی)

احمدیت کا روحانی انقلاب

بہت سے لوگوں کو اس کا علم ہی نہیں کہ احمدیت دنیا میں ایک روحانی انقلاب پیدا کر رہی ہے اور اسلام سے دور لوگوں کو اسلام کے قریب لا رہی ہے۔ دوسرے لوگوں کے نام الفضل جاری کروا کر انہیں احمدیت کی ان کامیابیوں اور کارناموں سے روشناس کروائیے (منیجر الفضل ربوہ)

سیرت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

آپ کے اپنے اقوال کی روشنی میں

(رقم فرمودہ حضرت سیدہ اُمّ متین صاحبہ مدّظلہا العالی)

(۳)

مہمان نوازی

ایک اعلیٰ درجہ کا خلق مہمان نوازی ہے۔ حضرت خدیجہ نے بھی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی تعریف تقری الضیف کے الفاظ سے فرمائی تھی۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام بھی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی کامل تابعداری کے لحاظ سے بہت مہمان نواز تھے اور باہر سے ہر آنے والے کے آرام کا خیال فرماتے تھے۔ منشی عبد الحق ایک حق جو عیسائی قادیان برائے تحقیقات آئے۔ آپ نے ان سے باتیں کرتے ہوئے فرمایا:۔

"آپ ہمارے مہمان ہیں اور مہمان وہی آرام پا سکتا ہے جو بے تکلف ہو۔ پس آپ کو جس چیز کی ضرورت ہو مجھے بے تکلف کہہ دیں۔"

پھر جماعت کو مخاطب کر کے فرمایا:۔

"دیکھو یہ ہمارے مہمان ہیں اور تم میں سے ہر ایک کو مناسب ہے کہ ان سے پورے اخلاق سے پیش آوے اور کوشش کرتا رہے کہ ان کو کسی قسم کی تکلیف نہ ہو۔"

یہ کہہ کر آپ گھر تشریف لے گئے۔

(ملفوظات ج۳ ص۱۱۲)

ایک ہندو فقیر کوٹ کپورہ سے آیا حضرت اقدس نے نہایت شفقت سے فرمایا کہ

"یہ ہمارا مہمان ہے اس کے کھانے کا انتظام بہت جلد کر دینا چاہیئے۔"

چنانچہ ایک شخص کو حکم دیا گیا اور وہ ایک ہندو کے گھر اس کو کھانا کھلانے کے لئے لے گیا۔

البدر جلد ۱ میں لکھا ہے

بعد نماز مغرب حضرت اقدس حسب معمول جلوس فرما ہوئے تو میر صاحب نے عبد الصمد صاحب آمدہ از کشمیر کو بُلا کر حضور کے قدموں کے نزدیک جگہ دی اور حضرت اقدس سے عرض کی کہ ان کو یہاں تکلیف ہے کہ یہ چاولوں کے عادی ہیں اور یہاں روٹی ملتی ہے۔ حضرت اقدس نے فرمایا:۔

"اللہ تعالےٰ فرماتا ہے وما انا من المتکلّفین ہمارے مہمانوں میں سے جو تکلّف کرتا ہے اُسے تکلیف ہوتی ہے اس لئے جو ضرورت ہو وہ کہہ دیا کرو۔"

پھر آپ نے حکم دیا کہ ان کے لئے چاول پکوا دیا کرو۔

(ملفوظات جلد ۲ صفحہ ۱۶۲)

۲۵۔ دسمبر ۱۹۰۳ء شام کے وقت بہت سے احباب بیرونجات سے آئے ہوئے تھے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے میاں نجم الدین صاحب مہتمم لنگر خانہ کو بلوا کر تاکیداً فرمایا کہ:۔

"دیکھو بہت سے مہمان آئے ہوئے ہیں ان میں سے بعض کو تم شناخت کرتے ہو اور بعض کو نہیں اس لئے مناسب یہ ہے کہ سب کو واجب الاکرام جان کر تواضع کرو۔ سردی کا موسم ہے چائے پلاؤ اور تکلیف کسی کو نہ ہو تم پر میرا حُسن ظن ہے کہ مہمانوں کو آرام دیتے ہو ان سب کی خوب خدمت کرو۔ اگر کسی کو گھر یا مکان میں سردی ہو تو لکڑی یا کوئلہ کا انتظام کر دو۔"

(ملفوظات جلد ۶ صفحہ ۲۲۶)

ایک مقدمہ کے سلسلہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام گورداسپور تشریف فرما تھے آپ نے منتظمان باورچی خانہ کو تاکید کی کہ

"آجکل موسم بھی خراب ہے اور جس قدر لوگ آئے ہوئے ہیں یہ سب مہمان ہیں اور مہمان کا اکرام کرنا چاہیئے اس لئے کھانے وغیرہ کا انتظام عمدہ ہو۔ اگر کوئی دُودھ مانگے دودھ دو۔ چائے مانگے چائے دو۔ کوئی بیمار ہو تو اس کے موافق الگ کھانا اسے پکا دو۔"

(البدر جلد ۲ نمبر ۳۳)

انکساری

اعلےٰ درجہ کے اخلاق میں سے ایک خُلق انکساری۔ تذلّل کا اختیار کرنا اور تکبّر سے بچنا ہے۔ اللہ تعالےٰ تکبّر کو ناپسند فرماتا ہے جیسا کہ قرآن کریم میں فرماتا ہے انّ اللّٰہ لا یحبّ المتکبّرین ابلیس تکبّر اختیار کرنے کی وجہ سے ہی اللہ تعالےٰ کی جناب سے راندہ درگاہ ہوا۔ اس عیب کو لوگوں سے دُور کرنا آپ نے اپنا فرض سمجھا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"دولت مندوں میں نخوت ہے مگر آجکل کے علماء میں اس سے بڑھ کر ہے اُن کا تکبّر ایک دیوار کی طرح اُن کی راہ میں رُکاوٹ ہے میں اس دیوار کو توڑنا چاہتا ہوں۔ جب یہ دیوار ٹوٹ جائے گی تو وہ انکسار کے ساتھ آئیں گے۔"

(ملفوظات جلد ۱ صفحہ ۹)

اسی طرح آپ فرماتے ہیں:۔

"ہم نے جو مخالفین پر بعض جگہ سختی کی ہے وہ اُن کے تکبّر کو دُور کرنے کے واسطے ہے وہ سخت باتوں کا جواب نہیں بلکہ علاج کے طور پر کڑوی دوائی ہے۔ الحق مرّ۔"

(ملفوظات جلد ۱ صفحہ ۸)

قناعت

قناعت کا ہونا ایک اعلےٰ درجہ کا اسلامی خُلق ہے۔ قناعت کے ساتھ آپ میں بھوک کی برداشت کا جذبہ انتہائی طور پر پایا جاتا تھا۔ آپ فرماتے ہیں:۔

"اللہ تعالےٰ بہتر جانتا ہے کھانے کے متعلق میں اپنے نفس میں اتنا تحمّل پاتا ہوں کہ ایک پیسہ پر دو دو وقت بڑے آرام سے بسر کر سکتا ہوں۔ ایک دفعہ میرے دل میں آیا کہ انسان کہاں تک بھوک کی برداشت کر سکتا ہے۔ اس کے امتحان کے لئے چھ ماہ تک میں نے کچھ نہ کھایا۔ کبھی کوئی ایک آدھ لقمہ کھا لیا اور چھ ماہ کے بعد میں نے اندازہ کیا کہ چھ سال تک بھی یہ حالت لمبی کی جا سکتی ہے۔ اس اثناء میں دو وقت کھانا گھر سے برابر آتا تھا اور مجھے اپنی حالت کا اِخفاء منظور تھا۔ اس اخفاء کی تدابیر کے لئے جو زحمت اٹھانی پڑتی تھی شاید وہ زحمت اوروں کو بھوک سے نہ ہوتی ہوگی۔ میں وہ دو وقت کی روٹی مسکینوں میں تقسیم کر دیتا اس حال میں نماز پانچوں وقت مسجد میں پڑھتا اور کوئی میرے آشناؤں میں سے کسی نشان سے نہ پہچان سکا کہ میں کچھ نہیں کھایا کرتا۔"

(ملفوظات جلد ۱ صفحہ ۴۵۷)

کام میں حد درجہ مصروفیت

کام سے آپ بالکل نہ تھکتے تھے۔ دن اور رات اسلام کی خدمت میں منہمک رہتے تھے۔ فرماتے ہیں:۔

"یہ وقت بھی ایک قسم کے جہاد کا ہے۔ میں رات کے تین تین بجے تک جاگتا ہوں اس لئے ہر ایک کو چاہیئے کہ اس میں حصہ لے اور دینی ضرورتوں اور دینی کاموں میں دن رات ایک کر دے۔"

(ملفوظات جلد ۲ صفحہ ۱۹۶)

البدر جلد اوّل نمبر ۸ کی ڈائری میں درج ہے۔ ۱۱۔ دسمبر ۱۹۰۲ء بروز پنجشنبہ بکثرت مضمون نویسی اور کاپی وغیرہ دیکھنے میں جو تکلیف انسان کو ہوتی ہے اسکو مدِّ نظر رکھ کر ایک خادم نے (ظہر کے وقت) اس تکلیف میں حضور کے ساتھ اظہار ہمدردی کیا جس پر حضرت اقدس نے فرمایا:۔

"بدن تو تکلیف کے واسطے ہے اور کس لئے ہے!"

(ملفوظات جلد ۴ صفحہ ۲۶۹)

اسی طرح ۱۵ جنوری ۱۹۰۳ء کو فرمایا:۔

"رات تین بجے تک جاگتا رہا تو کاپیاں اور پروف صحیح ہوئے۔ مولوی عبد الکریم صاحب کی طبیعت علیل تھی وہ بھی جاگتے رہے۔ وہ اس وقت تشریف نہ لا سکیں گے۔ یہ بھی ایک جہاد ہی تھا۔ رات کو انسان کو جاگنے کا اتفاق تو ہوا کرتا ہے مگر کیا خوش وہ وقت ہے جو خدا کے کام میں گذارے۔"

پھر فرمایا کہ:۔

"میرے اعضاء تو بے شک تھک جاتے ہیں مگر دل نہیں تھکتا وہ چاہتا ہے کہ کام کئے جاؤ۔"

(ملفوظات جلد ۴ صفحہ ۱۴)

آپ کو فارغ رہنا بالکل پسند نہ تھا

فرماتے ہیں :-

"فراغت میرے واسطے مرض ہے۔ ایک دن بھی فارغ رہوں تو بے چین ہو جاتا ہوں اسلئے ایک کتاب شروع کر دی ہے جس کا نام حقیقت دعا رکھا ہے۔"

(ملفوظات جلد ۵ صفحہ ۲۲۷)

شہرت سے نفرت

باوجود اس کے اللہ تعالیٰ نے آپؑ کو مامور فرمایا ساری دنیا کی اصلاح کا کام آپ کے سپرد کیا۔ آپ کو طبعاً شہرت سے نفرت تھی۔ آپ خلوت میں رہ کر اللہ تعالیٰ کی عبادت اور اللہ تعالیٰ کے بندوں کی خدمت کرنا پسند فرماتے تھے۔ آپ اس وقت تک خلوت سے باہر نہ آئے جب تک کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو نکلنے پر مجبور نہ فرمایا۔ مخالفین نے آپ کی مخالفت میں فحش تحریریں لکھیں تو آپ نے فرمایا :-

"اگر میری اپنی مرضی پر ہوتا تو مَیں تخلیہ کو بہت پسند کرتا تھا۔ مگر مَیں کیا کر سکتا تھا جبکہ خدا تعالیٰ نے ہی ایسا پسند کیا۔ یہ مقابلہ کریں مگر دیکھ لیں گے کہ خدا کے ساتھ کوئی جنگ نہیں کر سکتا۔"

(الحکم جلد ۶ نمبر ۹)

آپ شہرت ناپسند فرماتے تھے:-

ایک صاحب نے عرض کی کہ حضور نے جہلم تاریخ مقدمہ پر جانا ہے اگر اجازت ہو تو اشتہار دے دیا جائے تاکہ ہر ایک اسٹیشن پر لوگ زیارت کے لئے آ جائیں۔ آپ نے فرمایا :-

"جو ہمیں ملنے والے ہیں وہ تو اکثر آتے جاتے رہتے ہیں اور جو لوگ جماعت میں داخل نہیں ہیں ان کیلئے درد سر خریدنے سے کیا فائدہ؟ میری طبیعت کے یہ امر برخلاف ہے۔ اگر وہ اہل ہوتے تو خود وہاں آتے۔"

(ملفوظات جلد ۴ صفحہ ۳۲۵)

اسی طرح آپ نے فرمایا :-

"کم فہم لوگ اعتراض کرتے ہیں کہ مَیں اپنے مدارج کو حد سے بڑھاتا ہوں۔ مَیں خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ میری طبیعت اور فطرت میں ہی یہ بات نہیں کہ مَیں اپنے آپ کو کسی تعریف کا خواہشمند پاؤں اور اپنی عظمت کے اظہار سے خوش ہوں۔ مَیں ہمیشہ انکساری اور گمنامی کی زندگی پسند کرتا ہوں لیکن یہ میرے اختیار اور طاقت سے باہر تھا کہ خدا تعالیٰ نے خود مجھے باہر نکالا۔"

(ملفوظات جلد ۵ صفحہ ۱۴)

حضرت اقدسؑ خلوت کو بہت پسند فرماتے تھے اس بارہ میں فرمایا :-

"اگر خدا تعالیٰ مجھے اختیار دے کہ خلوت اور جلوت میں سے تُو کس کو پسند کرتا ہے تو اس پاک ذات کی قسم ہے کہ مَیں خلوت کو اختیار کروں۔ مجھے تو کشاں کشاں میدان عالم میں انہوں نے نکالا ہے۔ جو لذت مجھے خلوت میں آتی ہے اس سے بجز خدا تعالیٰ کے کون واقف ہے۔ مَیں قریباً ۲۵ سال تک خلوت میں بیٹھا رہا ہوں اور کبھی ایک لحظہ کیلئے بھی نہیں چاہا کہ دربار شہرت کی کرسی پر بیٹھوں۔"

(ملفوظات جلد ۲ صفحہ ۷)

آپ نے گوشہ نشینی خدا تعالیٰ کے حکم اور بار بار ارشاد فرمانے پر چھوڑی۔ آپ فرماتے ہیں :-

"خدا تعالیٰ نے مجھ پر جبر کر کے اس سے مجھے باہر نکالا۔ میری ہرگز مرضی نہ تھی۔ مگر اس نے میری خلافِ مرضی کیا کیونکہ وہ ایک کام لینا چاہتا تھا اسی کام کے لئے اس نے مجھے پسند کیا اور اپنے فضل سے مجھ کو اس عہدہ جلیلہ پر مامور فرمایا۔ یہ اسی کا انتخاب اور کام ہے میرا اس میں کچھ دخل نہیں۔ مَیں تو دیکھتا ہوں کہ میری طبیعت اس طرح واقع ہوئی ہے کہ شہرت اور جماعت سے کوسوں بھاگتی ہے اور مجھے سمجھ نہیں آتا کہ لوگ کس طرح شہرت کی آرزو رکھتے ہیں۔"

(ملفوظات جلد ۷ صفحہ ۳۴)

سادہ زندگی

آپ کی زندگی بہت سادہ تھی تکلّفات سے نفرت تھی۔ غذا بہت کم اور سادہ تھی۔ لباس بھی بہت سادہ تھا۔

ایک ذکر پر آپؑ نے فرمایا :-

"ایک سال سے زیادہ عرصہ گزرا ہے کہ مَیں نے گوشت کا منہ نہیں دیکھا ہے اکثر مسّی روٹی (بیسنی) یا اچار اور دال کے ساتھ کھا لیتا ہوں آج بھی اچار کے ساتھ روٹی کھائی ہے۔"

(ملفوظات جلد ۵ صفحہ ۲۷۱)

اس کا یہ نہیں مطلب کہ آپ کو دنیاوی نعمتیں میسر نہ تھیں اللہ تعالیٰ کا آپ سے وعدہ تھا کہ یاتیک من کلّ فجٍّ عمیق۔ دور دراز ملکوں تک سے تحائف آپ کے پاس پہنچے اور آپ ان زندہ نشانات پر اللہ تعالیٰ کا شکر بجا لائے۔ یہاں بتانا یہ مقصود ہے کہ اللہ تعالیٰ کی عبادت اور اس کی رضا کی خاطر آپ انتہائی طور پر سادہ تھے اور آپ کی توجہ لذّات دُنیا کی طرف نہیں تھی بلکہ خدا کا جلال اور اسکی شان بلند کرنے کی طرف لگی ہوئی تھی۔ اور آپ اپنے وقت کے ایک لمحہ کا ضائع ہونا پسند نہ فرماتے تھے۔ فرماتے ہیں :-

"میرا تو یہ حال ہے کہ پاخانہ پیشاب پر بھی مجھے افسوس آتا ہے کہ اتنا وقت ضائع ہو جاتا ہے یہ بھی کسی دینی کام میں لگ جائے۔ کوئی مشغولی اور تصرّف جو دینی کاموں میں حائج ہو اور وقت کا کوئی حصّہ لے مجھے سخت ناگوار ہے۔ جب کوئی دینی ضروری کام آ پڑے تو مَیں اپنے اوپر کھانا پینا اور سونا حرام کر لیتا ہوں۔ جب تک وہ کام نہ ہو جائے۔ ہم دین کے لئے ہیں اور دین کی خاطر زندگی بسر کرتے ہیں۔ پس دین کی راہ میں ہمیں کوئی روک نہ ہونی چاہیئے۔"

(ملفوظات جلد ۲ صفحہ ۶)

طبیعت میں نرمی

طبیعت میں نرمی بہت تھی۔ ایک دفعہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے سر میں درد تھا۔ اردگرد سے بچوں اور عورتوں کے شور کی آوازیں آ رہی تھیں۔ مولوی عبدالکریم صاحبؓ نے عرض کی کہ جناب کو اس شور سے تکلیف تو نہیں ہوتی۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا

"ہاں اگر چُپ ہو جائیں تو آرام ملتا ہے۔"

اس پر مولوی عبدالکریم صاحب نے عرض کیا کہ پھر حضور کیوں حکم نہیں دیتے کہ شور نہ ہو۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا :-

"آپ ان کو نرمی سے کہہ دیں مَیں تو نہیں کہہ سکتا۔"

(ملفوظات جلد ۲ صفحہ ۳)

نوکروں سے حسنِ سلوک فرماتے تھے ان کے قصوروں پر درگزر کرتے اور ان کے قصوروں سے ستاری فرماتے تھے۔ ایک خادمہ نے گھر سے چاول چرائے اور پکڑی گئی۔ گھر کے سب لوگوں نے اسے ملامت کی۔ اتفاقاً اس وقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام بھی اُدھر تشریف لے آئے۔ واقعہ سُنکر فرمایا :-

"محتاج ہے کچھ تھوڑے سے اُسے دے دو اور فضیحت نہ کرو۔ خدا تعالیٰ کی ستاری کا شیوہ اختیار کرو۔"

(ملفوظات جلد ۲ صفحہ ۳)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے خادم حامد علی کو اپنی ڈاک ڈاکخانہ میں ڈالنے کے لئے دی۔ حامد علی صاحب بھول گئے ایک ہفتہ کے بعد کوڑے کرکٹ کے ڈھیر پر سے وہ ڈاک ملی آپ نے حامد علی صاحب کو بلا کر نرمی سے صرف اتنا فرمایا :-

"حامد علی۔ تمہیں نسیان بہت ہو گیا ہے فکر سے کام کیا کرو۔"

(ملفوظات جلد ۱ صفحہ ۴۵۷)

سائل کو ردّ نہ فرماتے تھے۔ ایک دن آپ نماز سے فارغ ہو کر اندر گھر میں تشریف لے جا رہے تھے۔ ایک سائل کی آواز سُنی۔ جو پوری طرح سمجھ نہ آئی۔ اندر جا کر واپس تشریف لائے۔ احباب سے سائل کو تلاش کرنے کو کہا اس وقت وہ نہ ملا مگر شام کو پھر آیا تو آپ نے اسے کچھ دیا۔ اس واقعہ کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے کسی موقع پر فرمایا :-

"اُس دن جو وہ سائل نہ ملا میرے دل پر ایک بوجھ تھا کہ جس نے مجھے سخت بے قرار کر رکھا تھا اور مَیں ڈرتا تھا کہ مجھ سے معصیت سرزد ہوئی ہے کہ مَیں نے سائل کی طرف دھیان نہ کیا اور یوں جلدی اندر چلا گیا۔ اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ وہ شام کو واپس آ گیا ورنہ خدا جانے مَیں کس اضطراب میں پڑا رہتا۔ اور مَیں نے دعا بھی کی تھی کہ اللہ تعالیٰ اسے واپس لائے۔"

(ملفوظات جلد ۱ صفحہ ۴۵۹)

(باقی)

چندہ مسجد ڈنمارک اور خواتین جماعتِ احمدیہ

(حضرت سیدہ ام متین صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

الحمد للہ۔ ہفتہ زیر رپورٹ یعنی ۱۶ تا ۲۲ جولائی مسجد ڈنمارک کے لئے دو ہزار پانچ سو بچانوے روپے کے وعدہ جات موصول ہوئے اور تین ہزار پانچ سو تراسی روپے نقد وصول ہوئے ہیں گذشتہ دو ہفتہ کی نسبت اس ہفتہ وعدہ جات اور وصولی کی رفتار نسبتاً خوش کن رہی ہے لیکن ابھی تک چندہ کی وصولی معیاری نہیں۔ مسجد کی تعمیر شروع ہے تعمیر ختم ہونے پر ہی صحیح اندازہ ہو سکے گا کہ کل خرچ کتنا آئے گا۔ بہر حال ہم نے اللہ تعالےٰ کے حضور مسجد کا نذرانہ پیش کیا ہے۔ یہ شرط نہیں لگائی کہ کتنی رقم خرچ آئے گی ملک ڈنمارک میں یہ پہلی مسجد ہوگی جو عورتوں کے چندوں سے بنائی جا رہی ہے اور اس کا خرچ کلیتہً عورتوں نے اٹھانا ہے خواہ کتنا ہو۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:۔

من بنی مسجداً یبتغی به وجه الله بنی الله له مثله فی الجنة

(بخاری) —— کہ جو شخص مسجد بنائے اور اس کے بنوانے میں اس کی خواہش اللہ تعالےٰ کی رضا کو حاصل کرنا ہو نام و نمود مقصود نہ ہو تو اللہ تعالےٰ اس شخص کیلئے اسی کے برابر جنت میں مکان بنا دیتا ہے۔ پس ہماری نیت چندہ دیتے ہوئے اور اس مسجد میں شرکت کی سعادت حاصل کرتے ہوئے محض اللہ تعالےٰ کے دین کی اشاعت کا جذبہ اور اللہ تعالےٰ کی رضا مدنظر ہونی چاہیئے۔ اس نیت سے مسجد کی تعمیر میں حصہ لیں تو اللہ تعالےٰ اپنے وعدہ کے مطابق ویسا ہی گھر جنت میں آپ کو دیگا

پس میری بہنو! آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان کی روشنی میں مسجد کی تعمیر کے لئے اپنے مالوں کو خرچ کرو تا اللہ تعالےٰ کی رضا تمہیں حاصل ہو۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہے :۔

”جماعت احمدیہ بے شک چندے دیتی ہے لیکن صحابہ والا انفاق وہ تھا وہ کوشش کر کے اپنے اوپر غربت لاتے تھے جب تک اسی طرح انفاق نہ ہو ترقی ممکن نہیں ہوا کرتی اسی وجہ سے پہلی آیت میں جہاں خرچ کا حکم دیا ہے وہاں سراً کو پہلے رکھا ہے یہ بتانے کے لئے کہ اصل انفاق وہ ہے جو طبعی ہو اور اس میں کسی شہرت وغیرہ کا خیال نہ ہو۔ جو انفاق طبعی ہوگا ظاہر ہے اس کے لئے طبیعت کو ابھارنا نہیں پڑے گا۔ بلکہ اسکے ظہور کو بعض دفعہ روکنے کی ضرورت محسوس ہوگی پس وہی انفاق اس آیت کے ماتحت ہے جو طبعی ہو نہ کہ نفس پر خرچ کرنا تو طبعی ہو اور خدا کے راستہ میں خرچ کرنے کے لئے دوسرے کے کہنے کی ضرورت ہو۔ جب جماعت احمدیہ میں یہ مادہ پیدا ہو جائے گا اور انہیں اپنے آپ پر خرچ کرنے کے لئے تو نفس پر بوجھ ڈالنا پڑیگا اور دین کی راہ میں خرچ کرنا طبعی تقاضا نظر آئے گا۔ تب ان کے لئے ترقیات کے رستے کھلیں گے“

(تفسیر کبیر جلد ۳ صفحہ ۱۸۷)

پس عزیز بہنو آپ بھی اپنے اندر صحابہ رضی اللہ عنہم والا انفاق کا جذبہ پیدا کریں کہ اللہ تعالےٰ کی خاطر اللہ تعالےٰ کے پیغام کو دنیا میں پھیلانے کی خاطر مسجدیں تعمیر کرنے اس کی خاطر قربانیاں کریں تا تمام دنیا میں حقیقی اسلام کی تبلیغ ہو۔ خدائے واحد کی پرستش ہو۔ تین خداؤں کی عبادت بند کر دی جائے اور ساری دنیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی غلامی میں آجائے۔ اللہ تعالےٰ ہم سب کو حقیقی قربانی محض رضائے الٰہی کی خاطر کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین اللھم آمین۔

ابھی ایک خاصی تعداد ایسی مستورات کی باقی ہے جنہوں نے اس تحریک میں حصہ نہیں لیا۔ انہیں چاہیئے کہ اب مزید تاخیر نہ کریں اور جتنی جلدی ہو سکے اس مسجد کے بنانے میں حصہ دار بنکر جنت میں ویسے ہی گھر کی حقدار ہوں تمام عہدیداران لجنات کو بھی چاہیئے کہ وہ جائزہ لیتی رہیں کہ ہر عورت تک یہ تحریک پہنچ چکی ہے یا نہیں۔

خاکسارہ۔ مریم صدیقہ
صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ۲۵/۷/۶۶

تحریک جدید کا مالی جہاد
اس میں شمولیت کا طریق اور شرائط

تحریک جدید کا عظیم الشان مالی جہاد ۱۹۳۴-۳۵ء سے شروع ہے۔ ابتدائی دس سالوں میں حصہ لینے کی سعادت پانے والے دفتر اول کے مجاہدین کہلاتے ہیں جو اللہ تعالےٰ کے فضل سے یہ قربانی آج تک کرتے چلے آرہے ہیں۔

دفتر دوئم

نمبر۱۔ جو افراد ابتدائی دس سالوں میں حصہ نہیں لے سکے ان کے لئے سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دفتر دوم جاری فرمایا جس میں شمولیت کے لئے حسب ذیل شرائط مقرر فرمائیں۔

ابتداء میں کم از کم شرح چندہ -/۵ روپے سالانہ مقرر کیا گیا۔ لیکن دفتہ رفتہ افضل ترین پسندیدہ قربانی یہ مقرر کی گئی کہ

وعدہ کی مقدار سالانہ آمد کے ۱/۱۰ حصہ کے برابر ہونی چاہیئے بالفاظ دیگر ایک سو روپیہ ماہوار آمد رکھنے والے کو چاہیئے کہ کم از کم -/۱۲۰ روپیہ سالانہ چندہ لکھوائے تاہم دس روپیہ سے کم کوئی وعدہ نہیں ہونا چاہیئے۔

نمبر۲۔ اعلیٰ درجہ کا اخلاص رکھنے والوں کو افضل ترین قربانی کا سہارا نہیں لینا چاہیئے

نمبر۳۔ طلباء کو بھی اس میں حصہ لینا چاہیئے۔ ان کا جیب خرچ ماہوار آمد کے طور پر متصور ہوگا

نمبر۴۔ مستورات کی آمد اس چندہ کے لحاظ سے وہ خرچ ہے جو ان کے خاوندوں یا والدین کی طرف سے ملتا ہے

نمبر۵۔ غیر از جماعت والدین کی طرف سے بھی حصہ لیا جا سکتا ہے۔

نمبر۶۔ دس روپیہ سے کم کوئی وعدہ نہیں ہونا چاہیئے۔ البتہ بچوں اور خواتین کی طرف سے دس روپیہ سے کم چندہ بھی پیش کیا جا سکتا ہے

نمبر۷۔ وعدہ سال کے کسی حصہ میں کیا جائے وہ بہر حال اکتوبر کی ۳۱ تاریخ سے پہلے ادا کرنا ضروری ہوگا۔

”انیس سالہ کتاب دفتر دوئم میں شمولیت“

۱۹۴۴-۴۵ء تا ۱۹۶۲-۶۳ء کے عرصہ میں جو افراد باقاعدہ دفتر دوئم میں شامل نہیں رہے وہ اب بھی انیس سال پورے کر کے اور بقایا کی رقم یکمشت یا قسط وار ادا فرما کر دفتر دوئم کے باقاعدہ مجاہدین بن سکتے ہیں اور کتاب مذکورہ میں شامل ہو سکتے ہیں۔ بشرطیکہ یکم نومبر ۱۹۶۵ء سے پہلے وہ دفتر دوئم میں کم از کم ۳ سال تک حصہ لیتے رہے ہوں۔ اس سلسلہ میں ابتداءً جماعت کے سیکرٹری تحریک جدید سے اولین موقع پر رابطہ قائم کرنے کی کوشش کی جائے۔ مبادا آپ یادگاری کتاب میں شمولیت سے محروم رہ جائیں۔

دفتر سوئم کا اجراء

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے یکم نومبر ۱۹۶۵ء سے دفتر سوئم کا اجراء فرما دیا ہے۔

نمبر۱۔ جو افراد جماعت دفتر دوئم میں شامل نہیں ہو سکے انہیں دفتر سوئم میں شامل ہونا چاہیئے۔

نمبر۲۔ دفتر سوئم کا سال بھی یکم نومبر سے ۳۱ اکتوبر تک متصور ہوگا۔

(وکیل المال اول تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان۔ ربوہ۔ ضلع جھنگ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ میاں الف دین صاحب کریانہ فروش غلہ منڈی جہلم کو وقتاً فوقتاً دل کے دورے ہوتے ہیں۔
۲۔ اہلیہ صاحبہ حوالدار محمد ابراہیم صاحب درد گردہ سے صاحب فراش ہیں۔
۳۔ اہلیہ صاحبہ ٹھیکیدار عبد القیوم صاحب کو مختلف عوارض لاحق ہیں
۴۔ اہلیہ صاحبہ چوہدری محمد ظریف صاحب۔ شوگر کی مریضہ ہیں۔

احباب ان سب کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔ (عبد الحکیم امیر جماعت احمدیہ جہلم)

۵۔ میرا پوتا محمود اقبال نے بی۔ اے میں سوشل ورک SOCIAL WORK کے مضمون میں وظیفہ حاصل کیا ہے احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالےٰ اسے مزید ترقیات عطا فرمائے (ماسٹر محمد بخش سونگی گوجرانوالہ)

نمائندگان مجلس مشاورت اور امراء اضلاع کی توجہ کیلئے ضروری اعلان

امسال مجلس مشاورت ۱۹۶۶ء کے موقعہ پر سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس امر کا جائزہ لیا کہ جماعتوں میں سے کس قدر نمائندگان آئے ہیں تو حضور کے علم میں یہ بات آئی کہ بعض جماعتوں کے نمائندگان نہیں آئے اس پر غیر حاضر نمائندگان سے مجلس مشاورت میں شمولیت نہ کرنے کی وجوہ دریافت کی گئیں تو معلوم ہوا کہ سوائے معدودے چند نمائندگان کے اکثر نمائندے تساہل کی وجہ سے حاضر نہیں ہوئے۔

لہذا بارشاد حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اعلان کیا جاتا ہے کہ آئندہ اگر کسی نمائندہ مجلس مشاورت کی طرف سے مجلس مشاورت میں شمولیت نہ کرنے کے بارہ میں سستی ہوئی تو ان کے خلاف باضابطہ کارروائی کی جائے گی۔

جماعتوں کے ذمہ دار عہدیداران کی خدمت میں بھی التماس ہے کہ وہ جن احباب کو بطور نمائندہ مجلس مشاورت منتخب کریں۔ ان کا فرض ہے کہ نمائندہ جماعت کو مجلس مشاورت کے انعقاد کے وقت مرکز میں بھجوائیں۔ اور اگر کوئی نمائندہ کسی خاص مجبوری کی وجہ سے نہ آسکے تو اس کا فرض ہوگا کہ مقامی جماعت کو کم از کم مناسب وقت قبل اطلاع دے۔ تا جماعت کسی دوسرے نمائندہ کا انتخاب کر کے مرکز میں بھجوا سکے۔

(ناظر اعلیٰ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نبی سر روڈ میں تربیتی جلسہ

مورخہ ۲۱/۷ بروز جمعرات بعد نماز مغرب مسجد احمدیہ میں زیر صدارت مکرم صوفی محمد رفیع صاحب ڈویژنل امیر خیرپور ایک اہم تربیتی جلسہ منعقد ہوا۔ (محترم صوفی صاحب موصوف اور مکرم قریشی عبد الرحمن صاحب ناظم اعلیٰ انصار اللہ سندھ عارضی وقف کے سلسلہ میں یہاں تشریف لائے ہوئے ہیں)

تلاوت اور نظم کے بعد محترم قریشی عبد الرحمن صاحب نے بیس منٹ تک احباب جماعت سے تربیتی خطاب کیا۔ آپ نے اپنی تقریر میں احباب جماعت کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف مؤثر پیرایہ میں توجہ دلائی۔

ان کے بعد مکرم مولوی محمد اکبر صاحب افضل مربی سلسلہ نے نصف گھنٹہ تک احباب جماعت اپنے عملی نمونہ کو اعلیٰ معیار تک پہنچانے کی تلقین کی۔

آخر میں صاحب صدر نے تربیتی تقریر فرمائی۔ دعا کے بعد یہ جلسہ برخاست ہوا حاضری اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اچھی تھی۔

(عبد الرشید عابد جلالپوری معلم وقف جدید نبی سر روڈ۔ ضلع تھرپارکر)

اکنامکس کے لیکچرار کی ضرورت!

تعلیم الاسلام کالج گھٹیالیاں میں ستمبر ۱۹۶۶ء سے ایک لیکچرار کی ضرورت ہے۔ جو اکنامکس اور سوکس کے مضامین پڑھا سکے۔ ایسے احمدی احباب جو دیہات میں رہائش رکھنا پسند کرتے ہوں۔ اور جو سلسلہ کی خدمت کا جذبہ رکھتے ہوں۔ درخواستیں بھجوا دیں (کالج فی الحال انٹرمیڈیٹ کے درجہ تک ہے)

اگست ۱۹۶۶ء کے دوران میں درخواستیں نظارت تعلیم ربوہ کے دفتر میں بھی دی جا سکتی ہیں۔ گریڈ صدر انجمن احمدیہ کے منظور کردہ گریڈ برائے لیکچرار کے مطابق ہوگا۔ اور سروس کے قواعد۔ کالج کی انتظامیہ کمیٹی کے منظور کردہ ہوں گے۔

دیگر تفصیلات خاکسار سے ملاقات کے وقت حاصل فرما دیں۔

(پرنسپل تعلیم الاسلام انٹرمیڈیٹ کالج گھٹیالیاں)

تعمیر مسجد احمدیہ ڈنمارک اور لجنات اماء اللہ ممالک بیرون

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود نور اللہ مرقدہٗ کی خلافت بابرکت پر باون سال گذرنے کی خوشی میں ممالک بیرون کی لجنات اماء اللہ کی جن بہنوں کو مسجد احمدیہ ڈنمارک تعمیر میں حصہ لینے کی توفیق عطا فرمائی ہے۔ ان کے اسماء گرامی معہ ان کی مالی قربانیوں کے درج ذیل ہیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء فی الدنیا والآخرۃ۔ قارئین کرام سے ان سب کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

۶۸ - محترمہ غلام بی بی بیگم فقیر محمد صاحب مرحوم نیروبی ۔۔ — ۱۰۰ شلنگ

۶۹ - محترمہ ممتاز بیگم حمید احمد صاحب کھٹی " ۔۔ — ۱۰۰ "

۷۰ - محترمہ محمودہ بیگم اسحاق صاحب " ۔۔ — ۸۰ "

۷۱ - محترمہ اقبال بیگم نذیر احمد صاحب کھوکھر " ۔۔ — ۵۰ "

۷۲ - محترمہ بلقیس بیگم محمود احمد صاحب قریشی " ۔۔ — ۵۰ "

۷۳ - محترمہ نصرت بیگم ادریس احمد صاحب " ۔۔ — ۵۰ "

۷۴ - محترمہ انیسہ بیگم سعید احمد صاحب " ۔۔ — ۵۰ "

۷۵ - محترمہ صفیہ بیگم بشیر حیات صاحب " ۔۔ — ۵۰ "

۷۶ - محترمہ کنیز بیگم غلام احمد صاحب قریشی " ۔۔ — ۵۰ "

وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ

اسلام کا ایک اہم فریضہ زکوٰۃ

جیسا کہ احباب جماعت کو علم ہے پنج ارکان اسلام میں سے زکوٰۃ بھی ایک اہم رکن ہے۔ قرآن کریم میں تقریباً ہر اس آیت میں جہاں ادائیگی نماز کی تاکید کی گئی ہے وہاں اسکے ساتھ ہی ادائیگی زکوٰۃ کا بھی حکم ہوتا ہے۔ جماعت احمدیہ خدا تعالیٰ کے فضل سے اشاعت اسلام کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضور کے خلفاء کے ارشادات کی تعمیل میں چندہ جات ادا کرنے میں دنیائے اسلام میں اپنی مثال آپ ہے۔ جماعت کے صاحب نصاب احباب بھی جن کو اللہ تعالیٰ توفیق دیتا ہے اپنے پر واجب زکوٰۃ مرکز میں بھیجتے رہتے ہیں۔ تاہم دفتر ھذا اپنا فرض سمجھتا ہے کہ گاہے بگاہے یاد دہانی کراتا رہے۔ لہذا صدران جماعت کی خدمت میں التماس ہے کہ وہ اپنی جماعت میں سیکرٹری زکوٰۃ کا انتخاب کر کے ان کے نام ایڈریس سے مطلع فرمائیں۔ اور ان کو اور صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ کو تاکید فرمائیں کہ صاحب نصاب مردوں اور خواتین کی فہرست تیار کر کے جلد نظارت ہذا میں بھجوا دیں اور وصولی کے لئے کوشاں رہیں۔ زکوٰۃ کے متعلق موٹے موٹے مسائل یہ ہیں

۱ - زکوٰۃ کی رقم امام جماعت احمدیہ کی خدمت میں آنی چاہیئے

۲ - زیورات جو عام طور پر مستورات کے استعمال میں آتے رہتے ہیں وہ زکوٰۃ سے مستثنیٰ ہیں۔ باقی ایسے زیورات جو کبھی کبھار استعمال میں لائے جائیں۔ ان پر زکوٰۃ واجب ہے

۳ - نصاب کی مقدار ۵۲½ تولہ چاندی یا اسکی قیمت کے برابر سونا یا سونے کے زیورات ہے۔

۴ - نقد روپے یا نوٹ جن کی مقدار ۵۲½ تولہ چاندی کی قیمت کے برابر ہو۔ ان پر زکوٰۃ اڑھائی فیصد کے حساب سے واجب ہوگی۔ جو رقوم بنک میں جمع ہوں۔ ان پر بھی زکوٰۃ واجب ہے۔

(ناظر بیت المال (آمد) ربوہ)

نظارت تعلیم کے اعلانات

التواء داخلہ ورل ہیلتھ انسپکٹرز کورس کوئٹہ

ہیلتھ ٹیکنیشنز انسٹی ٹیوٹ کوئٹہ میں داخلہ کے لئے درخواستوں کی آخری تاریخ ۲۴/۶/۶۶ اور ۳۰/۶/۶۶ سے ۳۱/۷/۶۶ پر ملتوی ہوئی ہے۔ سابقہ اعلان مندرجہ پاکستان ٹائمز ۲۵/۶/۶۶ منسوخ۔ (پ۔ٹ ۲۶/۶/۶۶)

۲ - داخلہ گورنمنٹ پولی ٹیکنک انسٹی ٹیوٹ خیرپور

سہ سالہ ڈپلومہ کورسز۔ ٹیکنالوجیز: (۱) الیکٹریکل ٹیکنالوجی (۲) مکینیکل ٹیکنالوجی بعد تکمیل کورس عملی ٹریننگ ایک سال کیلئے منظور شدہ ورکشاپ میں۔ ڈپلومہ منجانب ویسٹ پاکستان بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن۔ درخواستیں ۱۵/۸/۶۶ تک شرائط: میٹرک (ریاضی۔ فزکس کیمسٹری) - پراسپکٹس و فارم داخلہ ۱/۲ کا لفافہ [illegible] بھیج کر حاصل کر لیں

۳ - بمیجکہ مندرجہ بالا کورسز میں داخلہ کی شرائط پوری کرنے والے میٹرک کے لئے مندرجہ ذیل ایوننگ کورسز جاری ہوں گے۔ بشرطیکہ تعداد طلبہ کافی ہو۔ (۱) الیکٹریکل انجینئرنگ پریکٹس دو سالہ (۲) مکینیکل انجینئرنگ پریکٹس دو سالہ کورس ان کے لئے علیحدہ پراسپکٹس قیمتی ۱/- دفتر انسٹی ٹیوٹ سے طلب ہو۔ (پ۔ٹ ۲۰/۶/۶۶)

(ناظر تعلیم)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

● سائیگون ۲۸ جولائی:۔ ویٹ نامی حریت پسندوں نے گزشتہ رات سائیگون سے صرف بیس میل دور امریکہ کی پچیسویں ڈویژن کے ہیڈ کوارٹر پر حملہ کر دیا اور ہلکی توپوں سے گولہ باری کرکے امریکی فوج کو شدید جانی نقصان پہنچایا۔ ایک امریکی ترجمان نے اس حملے کی تفصیلات بتاتے ہوئے کہا کہ گولہ باری سے چھاؤنی کی متعدد عمارتیں زمین بوس ہو گئیں مگر جانی نقصان بہت کم ہوا ہے۔

ترجمان نے بتایا کہ گوریلوں نے امریکی فوج کے ہیڈ کوارٹر اور نواحی فضائی اڈے پر ایک ساتھ حملہ کیا۔ انہوں نے ہلکی توپوں سے شدید گولہ باری کی جب امریکی فوج نے طیاروں کی مدد سے گوریلوں کے خلاف کارروائی کی تو گوریلے جنگلوں میں فرار ہو گئے امریکی ترجمان کے مطابق سائیگون سے تین میل دور سرکاری فوجوں کی دو کمپنیوں اور ویٹ کانگ حریت پسندوں میں ایک اور تصادم ہوا جس میں امریکی فوجوں کو بھاری جانی نقصان اٹھانا پڑا۔ دریائے میکانگ کے ڈیلٹا میں بھی کل امریکی فوج اور گوریلوں میں جھڑپ ہوئی جس میں پچاس گوریلے مارے گئے۔ مگر امریکی ترجمان نے اپنی فوج کے نقصان کو "غیر اہم" قرار دیا۔ گزشتہ روز گوریلوں سے ایک تصادم میں تین آسٹریلوی فوجی مارے گئے۔ اس سے ویٹ نام میں مرنے والے آسٹریلیا کے فوجیوں کی تعداد ۸۴ ہو گئی ہے

● ماسکو ۲۸ جولائی۔ روس کے سرکاری ذرائع نے کہا ہے کہ روس اوتھان کو مزید پانچ سال کے لئے اقوام متحدہ کا سیکرٹری جنرل مقرر کرنے کا خیر مقدم کرے گا۔ امریکہ۔ فرانس اور دوسرے ممالک پہلے ہی اس بات کے حق میں ہیں کہ اوتھان بدستور اپنی ذمہ داریاں سنبھالے رہیں۔ اب تک سمجھا جا رہا تھا کہ روس اوتھان کے عہدہ کی میعاد میں اضافہ کرنے کے حق میں نہیں ہے اور وہ اقوام متحدہ کی تنظیم نو کے ساتھ ہی نیا سیکرٹری جنرل مقرر کرنے کے حق میں ہے

● ماسکو ۲۸ جولائی۔ عراق کے وزیر اعظم ڈاکٹر عبد الرحمن البزاز کل روس کے سات روزہ دورے پر ماسکو پہنچ گئے۔

● سکندریہ ۲۸ جولائی۔ متحدہ عرب جمہوریہ کے صدر جناب جمال عبد الناصر نے "رجعت پسند ملکوں" پر الزام لگایا ہے کہ وہ مغربی سامراج اور یہودیوں سے مل کر عربوں کے مفاد کو نقصان پہنچا رہے ہیں۔ صدر ناصر کل سکندریہ میں نہر سویز کو قومی ملکیت میں لینے کی دسویں سالگرہ پر ایک تقریب سے خطاب کر رہے تھے

صدر ناصر نے کہا کہ عرب سربراہوں کی کانفرنس اس وقت تک کامیاب نہیں ہو سکتی جب تک رجعت پسند عرب عناصر اس میں شامل ہیں۔ انہوں نے کہا انہی عناصر نے اس وقت بھی عرب مفاد سے غداری کی تھی جب ہم تلواریں لئے اسرائیلی سامراج سے برسرپیکار تھے۔ ہم اس المیہ کو دہرانا نہیں چاہتے۔

انہوں نے کہا کہ اس وقت تک سعودی عرب اسرائیل کے خلاف فیصلہ کن اقدام میں اپنا کردار ادا نہیں کر سکتا جب تک سعودی عرب میں برطانیہ اور امریکہ کے فوجی اڈے موجود ہیں۔ جب یہ حالات بدل جائیں گے وہ دن ہمارے لیے روز عید ہو گا۔ لیکن اس وقت سربراہی کانفرنس منعقد کرنے کا نہ تو کوئی جواز ہے نہ اس کا کوئی فائدہ۔

● نئی دہلی ۲۸ جولائی۔ بھارتی وزیر خزانہ مسٹر سچندر چوہدری نے کہا ہے کہ اقتصادی بحران کے پیش نظر اگر ضروری ہوا تو ترقیاتی اخراجات میں کمی کر دی جائے گی اور ان منصوبوں کو ترک کر دیا جائے گا جن پر سرمایہ کی کمی کی بنا پر عمل درآمد کرنا دشوار ہو۔ وہ لوک سبھا میں ملک کی اقتصادی صورتحال کے بارے میں حکومت کے موقف کی وضاحت کر رہے تھے۔

مسٹر سچندر چوہدری نے کہا کہ مرکز اور صوبوں کے بجٹ ہر قیمت پر متوازن رکھے جائیں گے۔ اس سلسلہ میں سرکاری اخراجات میں کمی کی جا رہی ہے اور روپیہ بچانے کی ہر ممکن کوشش کی جا رہی ہے۔

● نئی دہلی ۲۸ جولائی۔ مسلح میزو قبائل نے کل ایک بھارتی فوجی چوکی پر حملہ کیا۔ انہوں نے ہلکی مشین گنیں۔ سٹین گنیں اور رائفلیں استعمال کیں۔ باغیوں نے ۲۵۰ راؤنڈ چلائے۔ یہ حملہ پہاڑی پہاڑی علاقوں کے ضلع ہیڈ کوارٹر ایجل سے دو میل دور کیا گیا۔

شیلانگ میں ایک سرکاری ترجمان نے اس حملہ کی تفصیلات بتائیں۔ لیکن انہوں نے کسی قسم کے جانی نقصان کے بارے میں کچھ نہیں کہا۔ ترجمان نے دعویٰ کیا کہ جوابی کارروائی کے بعد باغی ایک قریبی جنگل میں فرار ہو گئے۔

ایک ہفتہ میں بھارتی فوجیوں پر میزو قبائل کا یہ دوسرا بڑا حملہ ہے۔ اس سے قبل باغیوں نے سات بھارتی فوجی ہلاک کر دیئے تھے۔

● راولپنڈی ۲۸ جولائی۔ صدر ایوب نے کہا ہے کہ پاکستان ایک نظریاتی مملکت ہے اور پاکستان کا قیام اور برصغیر کی تقسیم اس لئے عمل میں لائی گئی تھی کہ پاکستان کے مسلمان اسلام کی تعلیم اور قرآن کریم کے احکامات کے مطابق زندگی بسر کر سکیں۔ صدر پاکستان کل شام یہاں ترتیل القرآن کے پہلے اجلاس کا افتتاح کر رہے تھے۔ صدر نے کہا کہ تمام مسلمانوں کا یہ عقیدہ ہے کہ قرآن کریم آسمانی صحیفہ ہے اور اس میں مکمل مادی اور روحانی ضابطہ حیات موجود ہے۔

—٭—

پاکستان ویسٹرن ریلوے ٹنڈر نوٹس

چیف کنٹرولر آف پرچیز پی ڈبلیو ریلوے ایمپریس روڈ لاہور کو مندرجہ ذیل مدات کی فراہمی کے سلسلہ میں صرف یو۔ ایس۔ اے کے مینوفیکچررز / سپلائرز کے ٹنڈر مطلوب ہیں۔ اگر یہ ٹنڈر پاکستان میں ان کے ایجنٹوں کی وساطت سے آئیں تو یہ امر لائق ترجیح ہوگا۔

نمبر شمار	ٹنڈر نمبر سامان کی مختصر نوعیت اور مقدار	ٹنڈر فارم کی قیمت اور محصول ڈاک (ناقابل واپسی)	تاریخ فروخت	وصولی کی تاریخ اور وقت	کھلنے کی تاریخ اور وقت
۱۔	P6/68/D4 (AID LOAN No. 070) 64 الٹرا سونک کریک ڈی ٹیکشن ایکوپمنٹ پورٹیبل ۲ عدد	۱۰ روپے	۲۷/۶/۶۶ تا ۱۲/۹/۶۶	۱۳/۹/۶۶ ۸ بجے صبح	۱۳/۹/۶۶ ۸½ بجے صبح

۲ ٹنڈر فارم جو ناقابل منتقلی ہیں دفتر چیف کنٹرولر آف پرچیز پی ڈبلیو ریلوے ہیڈ کوارٹرز آفس ایمپریس روڈ لاہور سے اور دفتر ڈسٹرکٹ کنٹرولر آف پرچیز اینڈ سٹورز پی ڈبلیو ریلوے، کراچی چھاؤنی سے ہر روز کام کاج کو ماسوائے جمعہ کے ۹ بجے سے ۱۲ بجے دوپہر تک بادائیگی قیمت / مذکورہ نقد یا بذریعہ منی آرڈر مل سکتے ہیں۔ (پوسٹل آرڈر، چیک، بینک ڈرافٹ، گارنٹی بانڈ، بنک ڈیپازٹ رسیدیں اور نیشنل سیونگز سرٹیفکیٹ وغیرہ کی شکل میں مذکورہ بالا ٹنڈر فارموں کی قیمت قبول نہیں کی جائے گی) ولایات متحدہ امریکہ کے ٹنڈر دہندگان کی دستاویز بلا قیمت دفتر کانسولیٹ جنرل آف پاکستان ۱۲۰ ایسٹ ۶۵ ویں سٹریٹ نیویارک ۲۱ این وائی سے حاصل کر سکتے ہیں۔

صرف ان ٹنڈر فارموں پر آنے والی پیشکشیں قابل غور ہوں گی۔

ٹنڈر ان ٹنڈر دہندگان کے سپرد کھولے جائیں گے جو موقعہ پر موجود ہونا چاہیں گے

ایسی مقامی فرمیں بھی جو غیر ملکی زرمبادلہ کے سلسلے میں مدد طلب کئے بغیر حاضر سٹاک سے یہ سامان فراہم کر سکیں سفری ڈلیوری سٹورز کراچی کینٹ یا فری ڈلیوری ریسیونگ شیڈ سٹورز ڈپو مغلپورہ لاہور ڈپو کی بنا پر کوٹیشن بھیج سکتی ہیں جن میں سرکاری ٹیکس / ڈیوٹی وغیرہ دیگر تمام اخراجات شامل ہوں

1968 (7) INF

موجودہ دور کے تقاضوں سے آگاہ ہونے کیلئے ماہنامہ "انصار اللہ" کا باقاعدگی سے مطالعہ کیجئے

سالانہ چندہ صرف ۶ روپے
● دفاتر اشاعت مجلس انصار اللہ مرکزیہ

جماعتِ احمدیہ نے جس طرح اسلام کی وسیع پیمانہ پر تبلیغ کی ہے کوئی دوسری اسلامی جماعت اس کی مثال پیش نہیں کر سکتی

اخبار "حقیقت" لکھنؤ کا ایک حقیقت افروز شذرہ!

مسٹر رفیع احمد قدوائی کی یاد میں لکھنؤ سے شائع ہونے والے اخبار "حقیقت" نے اپنی ۴ جون ۱۹۶۶ء کی اشاعت میں "جماعت احمدیہ کی تبلیغی خدمات" کے زیرِ عنوان ایک شذرہ شائع کیا ہے جس میں تبلیغِ اسلام کے ضمن میں جماعت احمدیہ کی عدیم النظیر تبلیغی مساعی کا ذکر کر کے اسے شاندار الفاظ میں خراجِ تحسین پیش کیا گیا ہے۔ آخر میں اخبار مذکور نے لکھا ہے کہ جماعت احمدیہ اور اس کے رہنما بہرحال اپنے اس مذہبی اور تبلیغی جوش و انہماک کے لئے قابلِ ستائش ہیں۔ کاش دوسری اسلامی جماعتیں بھی احمدیوں سے سبق حاصل کریں" اپنے اس شذرہ میں ایڈیٹر صاحب "حقیقت" (انیس احمد عباسی صاحب کاکوروی) رقم طراز ہیں:-

"اختلافِ عقائد اور فرقہ وارانہ تنگ نظری کی بناء پر کوئی کچھ کہہ دے مگر یہ تو واقعہ ہے کہ گزشتہ چالیس پچاس سال کے اندر جماعت احمدیہ نے اپنے عقائد کے بموجب اسلام کی جیسی وسیع پیمانے پر تبلیغ کی ہے۔ اس کی مثال ہندوستان کی کوئی دوسری اسلامی جماعت پیش نہیں کر سکتی۔ ایک ایسی مختصر جماعت جس کی تعداد ہندوستان اور پاکستان میں مجموعی طور پر دس بارہ لاکھ افراد سے زیادہ نہ ہوگی۔ وہ ہر سال لاکھوں روپیہ ممالک یورپ و امریکہ میں صرف تبلیغ پہ صرف کر رہی ہے۔ آج کے پرچہ میں ایک احمدی نامہ نگار کا جو مراسلہ درج کیا گیا ہے اس سے معلوم ہوگا کہ جماعت احمدیہ کا اس سال تبلیغی بجٹ ۳۴،۳۴،۹۳،۸۰۷ روپیہ ہے۔ اور اس میں اب تک تقریباً ۲۰، ۱۴ لاکھ روپے چندے کے وعدے بھی ہو چکے ہیں جو لقیناً جمع ہو جائیں گے اور بقیہ رقم بھی سال کے اندر ہی پوری ہو جائے گی۔ کوئی شک نہیں کہ جیسی مکمل تنظیم اور مستعدی و سرگرمی کے ساتھ جماعت احمدیہ تبلیغ کا کام کرتی ہے اس کی مثال صرف مسیحی تبلیغی مشن کے کاموں میں ملے گی۔ مسلمان ہی نہیں بلکہ ہمارا خیال ہے کہ کسی دوسرے مذہب کے پیروؤں میں بھی ایسی تبلیغی تنظیم موجود نہیں ہے۔ جماعت احمدیہ اور اس کے رہنما بہرحال اپنے اس مذہبی اور تبلیغی جوش و انہماک کے لئے قابلِ ستائش ہیں۔ کاش کہ دوسری اسلامی جماعتیں بھی احمدیوں سے سبق حاصل کریں۔" (حقیقت لکھنؤ۔ ۴ جون ۱۹۶۶ء)

تقرر سیکرٹریان فضل عمر فاؤنڈیشن

مندرجہ ذیل مقامات پر بالمقابل لکھے ہوئے احباب کو سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن مقرر کیا گیا ہے احباب ان سے پورا پورا تعاون فرما کر ممنون فرمادیں:-

۱۔ جماعت احمدیہ سرگودھا :- مکرم سید محمد محسن صاحب ہاشمی
۲۔ " چک ۳۳ جنوبی سرگودھا : چوہدری خورشید احمد صاحب باجوہ
۳۔ " کنری ضلع تھرپارکر : چوہدری محمد رفیق صاحب (ایم این سنڈیکیٹ)
۴۔ " ملتان :- محمد انور صاحب ہاشمی۔

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن)

درخواستِ دعا!

میری والدہ محترمہ بیگم صاحبہ مولوی محمد اسماعیل صاحب لقا پوری کراچی میں تشویشناک طور پر بیمار ہیں۔ ان کو ہسپتال میں داخل کروا دیا گیا ہے۔ بزرگان سلسلہ اور خاندانِ حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے دعا کی درخواست ہے۔"

(خاکسار محمد یوسف لقا پوری
پاکستان فیملی پلاننگ کونسل الاکرام بلڈنگ راولپنڈی)

صدر راولپنڈی۔ ۲۹ جولائی صدر پاکستان فیلڈ مارشل محمد ایوب خان ۱۷ اگست کو ڈھاکہ جا رہے ہیں جہاں وہ ایک ہفتہ تک صوبہ کا دورہ کریں گے۔

صدر سوکارنو نے انڈونیشیا میں تمام اختیارات خود سنبھال لئے

ملائیشیا کی مخالفت جاری رکھی جائے گی : سوکارنو

جکارتہ ۲۹ جولائی: صدر سوکارنو نے اعلان کیا ہے کہ وہ ملک کے انتظامی اور آئینی سربراہ ہیں۔ اور انڈونیشیا ملائیشیا کی مخالفت کی پالیسی جاری رکھے گا انہوں نے یہ بھی کہا کہ نئی کابینہ میں وزیر اعظم کا عہدہ ان کے پاس رہے گا۔ اور جنرل سوہارتو ان کے نائب کے طور پر کام کریں گے۔ وہ جکارتہ میں نئی کابینہ کے حلف اٹھانے کی تقریب میں تقریر کر رہے تھے۔

صدر سوکارنو نے کہا میں نے نہ پہلے جنرل سوہارتو کو اپنے اختیارات منتقل کئے تھے اور نہ اب یہ پوزیشن ہے۔ انہوں نے کہا کہ ۱۱ مارچ کو میں نے جو فرمان جاری کیا تھا اس میں اس بات کی وضاحت کی گئی تھی کہ میں بدستور ملک کا صدر ہوں اور جنرل سوہارتو میری مرضی اور مشورے سے کام کریں گے۔

اس سے قبل یہ خبر آئی تھی کہ انڈونیشیا میں وزیر اعظم کا عہدہ ختم کر دیا گیا ہے اور کابینہ کے سربراہ کی حیثیت سے تمام اختیارات جنرل سوہارتو کے پاس رہیں گے اس خبر میں یہ بھی بتایا گیا تھا کہ نائب وزیر اعظم نمبر۱ انتظامی سربراہ ہوگا اور صدر کی حیثیت محض آئینی ہوگی۔ لیکن صدر سوکارنو کی تقریر سے ان تمام خیالات کی نفی ہو گئی ہے

صدر سوکارنو نے کہا کہ ۱۹۴۵ء کے دستور کے تحت وزیر اعظم کے اختیارات صدر کو منتقل ہو جاتے ہیں۔ انڈونیشیا کے صدر نے کوالالمپور اور بی بی سی ریڈیو پر شدید نکتہ چینی کی کہ وہ یہ پروپیگنڈہ کر رہے ہیں کہ انڈونیشیا میں صدر سوکارنو اقتدار سے محروم ہو گئے ہیں۔ اور میں وزیر اعظم کے عہدہ سے دستبردار ہو گیا ہوں۔ حالانکہ صورت حال یہ ہے کہ میں بدستور ملک کا وزیر اعظم ہوں۔

ایجنسی فرانس پریس نے بتایا ہے کہ صدر سوکارنو کی آج کی تقریر "بم" سے کم نہیں تھی جو مردیکا پیلس میں پھٹا ہے اس تقریر سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ انڈونیشیا کے ۶۵ سالہ مرد آہن نے اپنی پوزیشن مضبوط بنالی ہے اور ایکبار پھر انڈونیشیا کے اقتدار پر ان کا مکمل قبضہ ہے

بھارت برصغیر میں کشیدگی پیدا کر رہا ہے

صدر ایوب سے میرا کوئی اختلاف نہیں: بھٹو کا اعلان

قاہرہ ۲۹ جولائی۔ مسٹر ذوالفقار علی بھٹو نے کہا ہے کہ ان کے اور صدر ایوب کے درمیان کسی قسم کے اختلافات نہیں ہیں اور اس بارے میں جو کچھ کہا جا رہا ہے وہ بالکل غلط اور افواہ بازی ہے سابق وزیر خارجہ نے اس بات کو دہرایا کہ برصغیر میں کشیدگی کا ذمہ دار بھارت ہے اور جب تک وہ کشمیر کے تنازعہ کو حل کرنے پر رضامند نہیں ہوگا اس وقت تک مستقل امن کا تصور نہیں کیا جا سکتا۔

مسٹر بھٹو نے ان خیالات کا اظہار ہندوستان ٹائمز کے نمائندہ مقیم قاہرہ کو ایک انٹرویو دیتے ہوئے کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کسی فرد کے حکومت سے الگ ہو جانے سے پالیسیاں تبدیل نہیں ہوا کرتیں چین کے بارے میں پاکستان کا موقف بدستور وہی ہے جو میری موجودگی میں تھا۔

مسٹر بھٹو نے کہا کہ بعض اوقات نیا ذہن حالات پر زیادہ بہتر طور پر اثر انداز ہوا کرتا ہے اور ہو سکتا ہے کہ پاکستان کے نئے وزیر خارجہ مسٹر شریف الدین پیرزادہ پاک بھارت تعلقات بہتر بنانے میں موثر کردار ادا کر سکیں۔ انہوں نے کہا کہ میں بھارت کا دشمن نہیں ہوں۔ میں نے ہر ممکن کوشش کی کہ دونوں ملکوں کے تعلقات معمول پر آجائیں۔ لیکن چونکہ بھارت آزادی کے وقت سے پاکستان کے خلاف رہا ہے اس لئے یہ کوششیں ہمیشہ ناکام رہیں۔

(رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۲)